سبق نمبر ۳

سبق نمبر۳

خُدا گُناہ کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟

ہمیں کچھ کچھ پتہ چلنے لگا ہے کہ دُنیا میں گنُاہ، دُکھ اور بیماری کہاں سے آتے ہیں۔ جیسا کہ ہم رومیوں ۵:۱۲ میں پڑھتے ہیں آدم کی نافرمانی ہم سب پر اثر انداز ہوئی۔

> "... ایک آدمی کے سبب سے گنُاہ دُنیا میں آیا اور گنُاہ کے سبب سے موت آئی اور یوُں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اِسلئے کہ سب نے گنُاہ کیا ..."

ہم میں سے ہر ایک کے لئے گنُاہ ایک نہایت بڑا مسئلہ ہے۔ آئیے دیکھیں گنُاہ کیا ہے۔

گُناہ کی ماہیّت

خُدا کی شریعت کی بُنیاد الہٰی معیار پر ہے۔ وُہ اِنسان سے مُطالبہ کرتی ہے کہ وُہ اخلاقی طور پر خُدا کا عکس ہو۔ بائبل مُقدّس میں لکِھا ہے :

> "جو کوئی گنُاہ کرتا ہے وُہ شرع کی مخالفت کرتا ہے اور گنُاہ شرع کی مخالفت ہی ہے۔" (۱۔یوُحنّا ۳:۴)
>
> "ہر طرح کی ناراستی گنُاہ ہے۔" (۱۔یوُحنّا ۵:۱۷)

www.Nurul-Haque.org

"پس جو کوئی بھلائی کرنا جانتا ہے اور نہیں کرتا اُس کے لئے یہ گناہ ہے۔"
(یعقوب ۴، ۱۷)

گناہ، صرف خُدا کی نافرمانی ہی نہیں، جس کی وجہ سے انسان اچھے کام چھوڑ کر بُرے کام کرنا شروع کردیتا ہے بلکہ گناہ کا آغاز دل کے اندر بُرے خیالات سے ہوتا ہے۔
چنانچہ المسیح نے فرمایا:

"جو کچھ آدمی میں سے نکلتا ہے وُہی آدمی کو ناپاک کرتا ہے۔ کیونکہ اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں، حرامکاریاں، چوریاں، خونریزیاں، زناکاریاں، لالچ، بدیاں، مکر، شہوت پرستی، بدنظری، بدگوئی، شیخی، بیوقوفی۔"
(مرقس ۷: ۲۰-۲۲ اور متی ۱۵: ۱۹)

گناہ خُدا سے دُور ہونے والے انسان کا پھل ہے (گلتیوں ۵: ۱۹-۲۱) خُدا سے محبت نہ کرنا اور اُس کا خوف نہ ماننا اس کی مرضی اور احترام سے انکار کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر انسان بُرا دل لے کر پیدا ہُوا (زبور ۵۱: ۵)۔ اسی لئے ہم سب گناہ کرنے پر مجبور ہیں۔

"ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گذارتے اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے اور دُوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔" (افسیوں ۲: ۳)

جانے اور انجانے گناہ بُرے دل کی پیداوار ہیں اسلئے دونوں کے نتائج یکساں ہیں۔

گناہ کی جڑ

گناہ کا جوہر خودغرضی ہے۔ انسان خُدا کی بجائے اپنی ذات سے محبت کرتا ہے۔ گناہ کا مطلب اپنی ذات سے محبت کرنا، اپنی مرضی پر چلنا اور اپنے ہی مفاد کا خیال کرنا ہے۔ چنانچہ اچھے کام کرتے ہوئے بھی انسان گناہ کر سکتا ہے۔

بہت سے "اچھے کام" اپنی ذات سے محبت کے نتیجہ میں کئے جاتے ہیں اور ان کا مقصد خود کو اچھا ثابت کرنا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح فرماتے ہیں کہ ایسے کام بالکل فضول ہیں (متی ۶: ۱-۶)۔ اور یسعیاہ نبی کہتا ہے کہ خُدا کے نزدیک "ہماری تمام راستبازی ناپاک لباس کی مانند ہے"
(یسعیاہ ۶۴: ۶)۔

چنانچہ ہمارے اچھے کام بھی گناہ ٹھہرتے ہیں کیونکہ اکثر ہم لاشعوری طور پر ان سے خُدا سے آزادی حاصل کرنے کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم سوچتے ہیں کہ ہمیں خُدا کے رحم کی ضرورت نہیں کیونکہ ہم مُعافی کے حقدار ہیں۔

اگر آپ اپنے سارے دل، اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے خُدا کو پیار کرنا (متی ۲۲: ۳۷؛ استثنا ۶: ۵) شروع کردیں تو پھر ہی اپنی ذات سے محبت کرنے، اپنی مرضی پر چلنے، اپنے مفاد کا خیال رکھنے اور اپنی کفالت آپ کرنے کا رُجحان کم ہونے لگے گا اور گناہ کرنے کی مجبوری کی روک تھام ہونے لگے گی۔

"اِس واسطے محبت شریعت کی تعمیل ہے"۔ (رومیوں ۱۳: ۸-۱۰)
(نیز دیکھئے گلتیوں ۵: ۱۴؛ ۲-کرنتھیوں ۵: ۱۵؛ گلتیوں ۲: ۲۰-۲۱)

گناہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو غیر مشروط طور پر خُدا کے حوالے کرنے کی

www.Nurul-Haque.org

بجائے اپنے آپ کو خدا پر ترجیح دیتا ہے۔ وہ خدا کے مقابل کھڑا ہو جاتا ہے اور اپنے مفاد اور مرضی کو مقدم جانتا ہے۔

گناہ عالمگیر ہے

گناہ ساری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ ہر انسان گناہ کے تابع ہے (گلتیوں ۳: ۲۲الف)۔ ہو سکتا ہے ایک آدمی دوسرے کی نسبت زیادہ کھل کر گناہ کرتا ہو، تاہم گناہ نے تمام بنی نوع انسان کو ناپاک کر رکھا ہے۔ کوئی بھی اس سے بری نہیں۔

"کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو گناہ نہ کرتا ہو"۔ (۱-سلاطین ۸: ۴۶)
"تیری نظر میں کوئی آدمی راستباز نہیں ٹھہر سکتا"۔ (زبور ۱۴۳: ۲)
"کون کہہ سکتا ہے کہ میں نے اپنے دل کو صاف کر لیا ہے اور میں اپنے گناہ سے پاک ہو گیا ہوں"؟ (امثال ۲۰: ۹)
"اسلئے کہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں"۔
(رومیوں ۳: ۲۳)
"اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپکو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں"۔ (۱-یوحنا ۱: ۸)

پہلا انسان، آدم ابتدا ہی میں گناہ کا مرتکب ہو گیا (پیدائش ۳: ۱۶-۱۹؛ قرآن شریف سورہ ۲: ۳۶؛ ۷: ۲۲-۲۳)۔ اسلئے تمام انسان حضرت آدم کی اولاد ہونے کے باعث ان کی بگڑی ہوئی فطرت لیکر پیدا ہوتے ہیں اور گنہگار ہیں۔

صرف ایک ہی ہستی ہے جو گناہ سے مبرا ہے اور وہ یسوع المسیح ہیں۔

"وہ گناہ سے واقف نہ تھا" (۲-کرنتھیوں ۵: ۲۱)
"نہ اس نے گناہ کیا" (۱-پطرس ۲: ۲۲)
وہ "بے گناہ رہا" (عبرانیوں ۴: ۱۵)
(مزید دیکھئے قرآن شریف سورہ ۱۹: ۱۹)۔

گناہ کا سرچشمہ

انسان نے پہلا گناہ سانپ (ابلیس) کے ورغلانے سے کیا۔ اس نے شیطان کی باتیں سنیں اور انہیں خدا کی باتوں کے مقابلہ میں زیادہ معتبر جانا۔ المسیح شیطان کے بارے میں یوں فرماتے ہیں:

"وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اس میں سچائی ہے نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے"
(یوحنا ۸: ۴۴)۔

یہ کہنے سے پہلے یسوع نے نافرمان یہودیوں سے کہا:

"تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو"

ہر گنہگار شیطان کا غلام ہے (رومیوں ۶: ۱۶الف)۔ لیکن یاد رکھیں کہ شیطان کا ہماری ذات میں ایک معاون ہے اور وہ ہے ہمارا بگڑا ہوا ذہن۔

www.Nurul-Haque.org

"جب کوئی آزمایا جائے تو یہ نہ کہے کہ میری آزمائش خُدا کی طرف سے
ہوتی ہے کیونکہ نہ تو خُدا بدی سے آزمایا جا سکتا ہے اور نہ وُہ کِسی
کو آزماتا ہے۔ ہاں ہر شخص اپنی ہی خواہشوں میں کھنچ کر اور پھنس کر
آزمایا جاتا ہے۔ پھر خواہش حاملہ ہو کر گُناہ کو جنتی ہے اور گُناہ جب
بڑھ چُکا تو مَوت پیدا کرتا ہے۔"

(یعقوب ۱: ۱۳-۱۵)

گُناہ کے نتائج

- ○ گُناہ خُدا سے جُدا کر دیتا ہے (یسعیاہ ۵۹: ۲-۳)[۸]۔
- ○ گُناہ دُعاؤں کو بے اثر کر دیتا ہے (میکاہ ۳: ۴[۹]؛ یسعیاہ ۵۹: ۲-۳[۸])۔
- ○ گُناہ سے رُوحانی اور جسمانی مَوت واقع ہوتی ہے (رومیوں ۶: ۲۳؛ اِفسیوں ۲: ۱[۱۰])۔
- ○ گُناہ آسمانی بادشاہی میں سے خارج کرا دیتا ہے (۱-کرنتھیوں ۶: ۹-۱۰؛ مکاشفہ ۲۱: ۲۷[۱۱])۔
- ○ اِس کے علاوہ گُناہ اِنسان کے تنزل کا باعث بنتا ہے۔ وُہ اُسے لالچ، ناپاک خواہشات اور خُود غرضی کا غلام بنا دیتا ہے۔ وُہ اُس کے ضمیر کو داغی کر دیتا اور خُوشی اور اطمینان چھین لیتا ہے۔ قِصّہ مُختصر گُناہ ہماری زِندگی کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔

سبق نمبر ۳ میں مذکور حوالہ جات

۱ے گلتیوں ۵: ۱۹-۲۱

۱۹ اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری۔
۲۰ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادوگری۔
عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصّہ۔ تفرقے۔ جدائیاں۔
۲۱ بدعتیں۔ بغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اور
اِن کی مانند۔ اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے
دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ ایسے
کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارث نہ
ہوں گے۔

۲ے زبُور ۵۱: ۵

۵ دیکھ! میں نے بدی میں صُورت پکڑی
اور میں گُناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑا۔

۳ے متی ۶: ۱-۶

۱ خبردار اپنے راستبازی کے کام آدمیوں کے سامنے دکھانے
کے لئے نہ کرو نہیں تو تمہارے باپ کے پاس جو آسمان پر ہے
تمہارے لئے کچھ اجر نہیں ہے۔
۲ پس جب تُو خیرات کرے تو اپنے آگے نرسنگا نہ بجوا جیسا
ریاکار عبادتخانوں اور کوچوں میں کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کی بڑائی
۳ کریں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب
تُو خیرات کرے تو جو تیرا دہنا ہاتھ کرتا ہے اُسے تیرا بایاں ہاتھ
۴ نہ جانے۔ تاکہ تیری خیرات پوشیدہ رہے۔ اِس صُورت میں
تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔
۵ اور جب تم دُعا کرو تو ریاکاروں کی مانند نہ بنو کیونکہ وہ
عبادتخانوں میں اور بازاروں کے موڑوں پر کھڑے ہو کر دُعا کرنا
پسند کرتے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ
۶ وہ اپنا اجر پا چکے۔ بلکہ جب تُو دُعا کرے تو اپنی کوٹھری میں جا
اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہے دُعا کر۔ اِس
صُورت میں تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہے تجھے بدلہ دے گا۔

۴ے متی ۲۲: ۳۷

۳۷ اُس نے اُس سے کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے
اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے
محبت رکھ۔

استثنا ۶: ۵

۵ تُو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت
سے خُداوند اپنے خُدا سے محبت رکھ۔

۵ے گلتیوں ۵: ۱۴

۱۴ کیونکہ ساری شریعت پر ایک
ہی بات سے پُورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اِس سے
کہ تُو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔

۲-کرنتھیوں ۵: ۱۵

۱۵ اور وہ اِس لئے سب کے واسطے مؤا کہ جو جیتے
ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُس کے لئے جو
اُن کے واسطے مؤا اور پھر جی اُٹھا۔

گلتیوں ۲: ۲۰-۲۱

۲۰ میں مسیح کے ساتھ مصلوب
ہُوا ہُوں اور اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مجھ
میں زندہ ہے اور میں جو اب جسم میں زندگی
گذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر ایمان لانے سے
گذارتا ہُوں جس نے مجھ سے محبت رکھی اور
اپنے آپ کو میرے لئے موت کے حوالہ کر دیا۔
۲۱ میں خُدا کے فضل کو بیکار نہیں کرتا کیونکہ راستبازی
اگر شریعت کے وسیلہ سے ملتی تو مسیح کا مرنا عبث
ہوتا۔

۶ے گلتیوں ۳: ۲۲

۲۲ مگر کتابِ مقدس نے سب کو گُناہ کا
ماتحت کر دیا تاکہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان
لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے حق میں
پُورا کیا جائے۔

۷ے رومیوں ۶: ۱۶

۱۶ کیا تم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے اپنے آپ
کو غلاموں کی طرح حوالہ کر دیتے ہو اُسی کے غلام ہو جس کے
فرمانبردار ہو خواہ گُناہ کے جس کا انجام موت ہے خواہ فرمانبرداری
کے جس کا انجام راستبازی ہے؟

www.Nurul-Haque.org

ٹیسٹ نمبر ۳

خُدا اور اِنسان

مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے "درُست" یا "غلط" لکھیں :

۱- ہم اپنے نیک اعمال سے اپنے لئے خُدا کی بادشاہت میں جگہ بنا سکتے ہیں - ______

۲- گناہ کا سرچشمہ نافرمانی ہے - ______

۳- یسوعؔ کے سِوا ہر اِنسان نے گناہ کیا - ______

۴- خُدا ہمیں گناہ پر اُکساتا ہے - ______

۵- ہر اِنسان گنہگار ہے - ______

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں :

۶- گناہ کا جوہر کیا ہے ؟ ______

۷- گناہ کے چار نتائج لکھیں :

ا- ______

ب- ______

ج- ______

د- ______

۸- گناہ اِنسان کو کونسی تین چیزوں کا غلام بنا دیتا ہے ؟

ا- ______

ب- ______

ج- ______

یہاں سے کاٹئے

۹- خُدا کے نزدیک ہماری راستبازی کیسی ہے ؟

______

۱۰- گناہ کی مجبوری کی روک تھام کیسے کی جاسکتی ہے ؟

______

______

---

۸ یسعیاہ ۵۹ : ۲-۳

۲ بلکہ تمہاری بدکرداری
نے تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کر دی
ہے اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے رُوپوش کیا
۳ ایسا کہ وہ نہیں سُنتا ۔ کیونکہ تمہارے ہاتھ خون سے اور
تمہاری انگلیاں بدکرداری سے آلودہ ہیں ۔ تمہارے لب
جھوٹ بولتے اور تمہاری زبان شرارت کی باتیں بکتی ہے ۔

۹ میکاہ ۳ : ۴

۴ تب وہ خداوند کو
پکاریں گے پر وہ اُن کی نہ سُنیگا ۔ ہاں وہ اُس وقت
اُن سے منہ پھیر لیگا کیونکہ اُنکے اعمال بُرے
ہیں ۔

۱۰ رومیوں ۶ : ۲۳

۲۳ کیونکہ گناہ کی مزدوری
موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں
ہمیشہ کی زندگی ہے ۔

اِفسیوں ۲ : ۱

۱ اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے
قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مُردہ تھے ۔

۱۱ ۱- کرنتھیوں ۶ : ۹-۱۰

۹ کیا تم نہیں جانتے کہ بدکار خدا
کی بادشاہی کے وارث نہ ہونگے ؟ فریب نہ کھاؤ ۔ نہ
حرامکار خدا کی بادشاہی کے وارث ہونگے نہ بت پرست
۱۰ نہ زناکار نہ عیاش ۔ نہ لونڈے باز ۔ نہ چور ۔ نہ لالچی نہ
شرابی ۔ نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالم ۔

مکاشفہ ۲۱ : ۲۷

۲۷ اور اُس میں
کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو گھنونے کام کرتا یا جھوٹی
باتیں گھڑتا ہے ہرگز داخل نہ ہوگا مگر وہی جنکے نام برہ
کی کتاب حیات میں لکھے ہوئے ہیں ۔

www.Nurul-Haque.org